دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

فتویٰ نمبر 31879

برائے رابطہ 0300-7895331 | 0300-9606524
www.darululoomkabirwala.com | owaisirshadahmad@gmail.com

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک بوڑھی عورت جو بہت سخت بیمار ہے کمر میں سخت تکلیف ہے جسکی وجہ سے چہرہ دھونے سے عاجز ہے اور وضو اسکو دوسرا شخص کراتا ہے اب اگر چہرہ دھلواتے ہیں تو اس کے سارے کپڑے بھیگ جاتے ہیں اور موسم بھی سرما کا ہے اور کپڑے دھونا تبدیل کرنا بھی مشکل ہے علاوہ ازیں.... چہرہ دھلوانا مشکل پڑ جاتا ہے تو کیا بجائے دھونے کے مسح کافی ہے۔

المستفتی

کرامت اللہ ڈیرہ اسماعیل خان

الجواب حامداً ومصلیاً

موصوفہ کیلئے بوجہ معذوری کے چہرہ کا مسح کافی ہے دھونے کی ضرورت نہیں ہے، جب عذر ختم ہو جائے تو پھر چہرہ کو دھونا لازم ہوگا۔

درمختار، ۱/ ۲۵۷

(وبعکسہ یغسل) الصحیح ویمسح الجریح۔

الناشر ایچ ایم سعید کمپنی کراچی۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد عمیر عفا اللہ عنہ

از دارالافتاء دارالعلوم کبیروالا خانیوال

۲۸/ ۴/ ۱۴۴۲ھ

الجواب صواب

[signature]

۲۸/ ۴/ ۱۴۴۲ھ